

یہ کتاب نیشنل کریکولم کونسل، وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت اسلام آباد نے بطور نصابی کتاب
2020-21 منتخب کی ہے، اور وفاقی نظام تعلیمات کے زیر انتظام اسکولوں میں مفت تقسیم کی جارہی ہے۔

اردو

تیسری جماعت کے لیے

نصاب ۲۰۱۷ کے مطابق

Not for Sale



نیشنل کریکولم کونسل، وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومت پاکستان



اردو

تیسری جماعت کے لیے



منظور کردہ

وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت

اور

وفاقی نظامتِ تعلیمات، وزارتِ کیڈ، حکومتِ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر	آؤ سمجھیں (تفہیم)	بات سے نکلے بات (سُننا، بولنا)
۱	میرے مولا میرے داتا (نظم)	۲	مختصر سوالات، مصرعوں کی تکمیل	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بارے میں بات چیت کرنا
۲	نعت (نظم)	۸	مختصر سوالات، مصرعوں کی تکمیل	اسوہ حسنہ سے متعلق بات چیت کرنا
۳	حضرت محمد ﷺ	۱۴	مختصر سوالات	نبی کریم ﷺ کے اخلاقِ حسنہ کے بارے میں بات چیت کرنا
۴	سب خاص ہیں	۲۰	مختصر سوالات کالم ملانا	سبق کے اہم نکات کے بارے میں بات چیت کرنا اور اپنے رد عمل کا اظہار کرنا

جائزہ نمبر ۱

۵	صبح کا وقت (نظم)	۳۱	مختصر سوالات	توجہ سے سن کر اپنے خیالات کا اظہار کرنا ہدایات سن کر ان پر عمل کرنا
۶	عید الاضحیٰ	۳۸	مختصر سوالات	کہانی کو اپنے الفاظ میں دہرانا، کہانی کے کرداروں اور مقامات کے بارے میں بات چیت کرنا
۷	سمندر ہے پریشان	۴۵	مختصر سوالات، غلط درست بیانات کی نشان دہی	تصویر دیکھ کر اس کے بارے میں بات چیت کرنا
۸	ہمارے قومی شاعر	۵۳	سوالات کے جوابات لکھنا کثیر الانتخابی سوالات	توجہ سے سن کر اپنے خیالات کا اظہار کرنا

جائزہ نمبر ۲

لفظوں کا کھیل (الفاظ سازی)	آؤ پڑھیں (پڑھنا)	قواعد سیکھیں (زبان شناسی)	آؤ لکھیں (لکھنا)
الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ اعراب لگانا	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	متضاد الفاظ کا تصور	تصاویر کی مدد سے جملے لکھنا
لفظی و عددی گنتی	اشعار درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھنا	واحد جمع کا تصور	خاکے کی مدد سے پانچ جملے لکھنا
الفاظ پر اعراب لگانا	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	استفہامیہ اور انکاری جملوں کا تصور	دیے گئے موضوع پر دس جملے لکھنا
الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	فعل ماضی کا تصور	خاکے کی مدد سے مربوط عبارت لکھنا

جائزہ نمبر ۱

الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ کرنا ہم آواز الفاظ کا تصور	نظم لے، آہنگ اور درست تلفظ سے پڑھنا	متضاد الفاظ کا تصور	تصویر کو دیکھ کر اس کے بارے میں دس جملے لکھنا
معے میں دیے گئے الفاظ تلاش کر کے لکھنا	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	تذکیر و تانیث کا تصور	دیے گئے موضوع پر دس جملے لکھنا
لفظی اور ہندسی گنتی لکھنا الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ	پیرا گراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	استفہامیہ، اقراری جملوں کا تصور	دی گئی تصویروں کے متعلق چند جملے لکھنا
حروف ملا کر الفاظ بنانا الفاظ پر اعراب لگانا	پیرا گراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	اسم ضمیر کا استعمال	خاکے کی مدد سے دس جملے لکھنا

جائزہ نمبر ۲

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر	آؤ سمجھیں (تفہیم)	بات سے لکھے بات (سننا، بولنا)
۹	ہم نے دیکھا ایک روبوٹ (نظم)	۶۴	مختصر سوالات، مصرعے مکمل کرنا	توجہ سے سن کر اپنے خیالات کا اظہار کرنا (پہیلیاں) جواب دینا
۱۰	مری کی سیر	۷۱	مختصر سوالات، درست جواب کی نشان دہی کرنا	تصاویر دیکھ کر اپنے خیالات کا اظہار کرنا
۱۱	اُونچا رہے پرچم ہمارا	۷۸	مختصر سوالات	تصویری کہانی پر بات چیت کرنا
۱۲	میجر عزیز بخش شہید	۸۶	مختصر سوالات	کہانی سن کر اس کے خاص نکات کو سننا
۱۳	بچے کی دعا (نظم)	۹۳	مختصر سوالات، مصرعوں کی تکمیل	تصاویر کے متعلق بات چیت کرنا

جائزہ نمبر ۳

۱۴	پاکستان کے ہمسائے	۱۰۱	مختصر سوالات، درست جواب کی نشان دہی	سبق سے متعلق بات چیت کرنا، اپنے خیالات کا اظہار کرنا
۱۵	ہماری زمین	۱۰۸	مختصر سوالات، درست جواب کی نشان دہی	مخصوص موضوع پر بات چیت کرنا
۱۶	ہمارے کھیل	۱۱۵	مختصر سوالات، درست جواب کی نشان دہی	مخصوص موضوع پر بات چیت کرنا تصاویر کے متعلق بات چیت کرنا
۱۷	نصیحت (نظم)	۱۲۳	مختصر سوالات، مصرعوں کو آپس میں ملانا	بات چیت کے ذریعے سے اپنے خیالات کا اظہار کرنا
۱۸	محترمہ فاطمہ جناحؒ	۱۲۹	مختصر سوالات، درست جواب کی نشان دہی	اہم نکات بیان کرنا

جائزہ نمبر ۴

لفظوں کا کھیل (الفاظ سازی)	آؤ پڑھیں (پڑھنا)	قواعد سیکھیں (زبان شناسی)	آؤ لکھیں (لکھنا)
الفاظ سازی	پیرا گراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	متضاد الفاظ کا تصور	دیے گئے موضوع پر چند جملے لکھنا
مصوتوں کے ملاپ سے الفاظ سازی کرنا	اختراعی ہجوں والے بے معنی الفاظ پڑھنا	فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال میں لکھنا	دیے گئے موضوع پر دس جملے لکھنا
الفاظ سازی	پیرا گراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	حروف استعجاب کا تصور	خاکے کی مدد سے دس جملے لکھنا
الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کا تصور	واقعے کو اپنے الفاظ میں لکھنا
الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ	نظم درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھنا	متضاد الفاظ کا تصور	دیے گئے موضوع پر دس جملے لکھنا

جائزہ نمبر ۳

لفظی اور ہندسی گنتی کا تصور	کہانی پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا	واحد، جمع کا تصور	دیے گئے موضوع پر دس جملے لکھنا
حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ سازی کرنا	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	فعل مستقبل کا تصور	مخصوص موضوع اپنے خیالات کا اظہار کرنا اور لکھنا
حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ سازی کرنا	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	عددی ترتیب	دیے گئے موضوع پر دس جملے لکھنا
ہم آواز الفاظ کا تصور	نظم درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھنا	عددی ترتیب کا تصور	خاکے کی مدد سے پیرا گراف لکھنا
اعراب لگانا	پیرا گراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	متضاد الفاظ کا تصور	دی گئی تصاویر کے بارے میں پانچ جملے لکھنا

جائزہ نمبر ۴

پیش لفظ

اُردو کی تیسری کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کتاب وزارت وفاق تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت، اسلام آباد، حکومت پاکستان کے تیار کردہ نصاب برائے اُردو ۲۰۱۷ء کے عین مطابق ہے۔ یہ کتاب وزارت وفاق تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت اور وفاق نظام تعلیمات، اسلام آباد کے باہمی تعاون سے تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب کی تیاری نظر ثانی اور منظوری تک کے تمام مراحل میں آفاق سے وابستہ مصنفین، نصاب سازی کے ماہرین، سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے ماہر اساتذہ اور تربیت اساتذہ سے تعلق رکھنے والے اداروں کے ماہرین نے شرکت کی۔ ان سب کی ماہرانہ رائے اور تجاویز سے اس کتاب کو نصابی تقاضوں کے مطابق بنانے اور دینی، ملی و قومی، معاشرتی اور اخلاقی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں مدد ملی۔

کتاب کی زبان سادہ اور آسان ہے۔ ذخیرۃ الفاظ اور معلومات کی پیش کاری میں عمر اور درجے کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ اسباق میں تمام مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا، تقریر، تخلیقیت، لکھائی، زبان شناسی اور روزمرہ زندگی کی مہارتوں) کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسباق کو مؤثر اور دل چسپ بنانے کے لیے دیدہ زیب تصاویر استعمال کی گئی ہیں۔ جدید طرز پر مرتبہ مشقوں میں یہ خیال رکھا گیا ہے کہ معلومات اور فہم کے جائزے کے ساتھ ساتھ طلبہ و طالبات کی ذہنی و تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کر کے انھیں پروان چڑھانے کی راہ ہموار ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ بچوں کی کردار سازی پر توجہ دی گئی ہے۔

کتاب کی چند نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

- تدریسی مقاصد ہر سبق کے آغاز میں الگ صفحے پر دیے گئے ہیں تاکہ ان پر توجہ مرکوز کی جاسکے۔
- بچوں کی ذہنی آمادگی کے لیے ”پڑھنے سے پہلے“ کے سوالات دیے گئے ہیں۔
- اسی طرح ”پڑھنے کے دوران میں“ کے تحت ایسے سوالات دیے گئے ہیں جن کی مدد سے بچوں کی پوری توجہ حاصل کر کے تدریس کو مؤثر بنایا جاسکتا ہے۔
- ”اہم الفاظ“ کے عنوان کے تحت سبق میں موجود مشکل الفاظ کے معانی دیے گئے ہیں۔
- ”آؤ سمجھیں“ کے سوالات سبق کے اہم حصوں کے جائزے پر مبنی ہیں۔ سوالات کی نوعیت معلوماتی، تفہیمی، اطلاقی اور تخلیقی ہے۔
- ”بات سے نکلے بات“ کا مقصد بچوں میں غور و فکر کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ سننے اور بولنے کی مہارتیں پروان چڑھانا ہے تاکہ ان کے ذخیرۃ الفاظ میں اضافہ ہو سکے۔
- ”لفظوں کا کھیل“ کے عنوان کے تحت بچوں کی الفاظ سازی کی مشق کرانا مقصود ہے۔
- ”آؤ پڑھیں“ کے ذریعے سے بچوں کے پڑھنے کی مہارت کو پروان چڑھانے کی کوشش کی گئی ہے۔
- ”قواعد سیکھیں“ میں اُردو زبان کے اصول اور قواعد پیش کیے گئے ہیں۔
- ”آؤ لکھیں“ میں بچوں کو لکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ اسی عنوان کے تحت بچوں کی تخلیقی صلاحیت کی نشوونما کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔
- ”آؤ مزید جانیں“ میں موضوع کے متعلق اضافی معلومات پیش کی گئی ہیں۔

تمام مہارتوں اور سرگرمیوں کے لیے ”برائے اساتذہ“ کے تحت حسب ضرورت رہنمائی دی گئی ہے تاہم اساتذہ صرف انھی ہدایات تک محدود نہ رہیں بلکہ وہ حالات اور دستیاب وسائل کے پیش نظر اپنے طور پر بھی تدریسی عمل کو مفید تر بنانے کے لیے اقدامات کر سکتے ہیں۔

اساتذہ کرام سے خصوصی گزارش ہے کہ جدید نفسیاتی اصولوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسباق کی تدریس مؤثر اور دل چسپ انداز میں کی جائے اور اسباق میں دی گئیں سرگرمیوں پر خصوصی توجہ دی جائے اور حتی الامکان کمرۂ جماعت ہی میں ان مشقوں کی تکمیل کرائی جائے۔

امید ہے کہ اُردو سیکھنے سکھانے کے سلسلے میں یہ کاوش طلبہ و طالبات کے لیے دل چسپ، مفید اور مؤثر ثابت ہوگی۔ اسے مزید بہتر بنانے کے لیے ہم آپ کی تجاویز اور مشوروں کے منتظر رہیں گے۔

میرے مولا میرے داتا

مقاصد

- یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:
- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سن کر ان پر عمل کر سکیں۔
- توجہ سے سن کر اپنے رد عمل/خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے سے کر سکیں۔
- روزمرہ اردو بول چال میں اعتماد کے ساتھ حصہ لے سکیں۔
- سبق (نظم) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- نظم کو درست تلفظ، آہنگ، لے اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو سمجھ سکیں۔
- کسی منظر/منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم دس جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- ہمارے رب نے ہمیں کن کن نعمتوں سے نوازا ہے؟

آؤ مزید جانیں

- صفاتی نام اُن ناموں کو کہا جاتا ہے جن سے اللہ تعالیٰ کی کوئی صفت ظاہر ہوتی ہے۔
- مثلاً ”الرحیم“ یعنی رحم کرنے والا۔

یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”مقاصد“ دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”پڑھنے سے پہلے“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”پڑھنے کے دوران میں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”آؤ مزید جانیں“ میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



سبق ۱

میرے مولا میرے داتا

میرے مولا میرے داتا ہر اک کا ہے تجھ سے ناتا
ساری دُنیا تُو نے بنائی پھولوں اور پھلوں سے سجائی
جنگل اور پہاڑ بنائے باغوں میں پھل پھول لگائے
تُو نے ہی انسان بنائے تُو نے ہی حیوان بنائے
علم سکھانے والا تُو ہے عقل بڑھانے والا تُو ہے
ہم کو سیدھی راہ دکھا دے نیک بنا دے، ایک بنا دے
مل جُل کر ہم کام سنواریں نام پہ تیرے جان کو واریں
ہم محتاجوں کے کام آئیں بھٹکے ہوؤں کو راہ دکھائیں
میرے مولا میرے داتا سب ہیں تیرے تُو ہے سب کا

(شفقی عہدی پوری)

”ہم کو سیدھی راہ دکھا دے“ سے کیا مراد ہے؟

پڑھنے
کے دوران
میں

نمونے کے طور پر اس نظم کی خواندگی کریں، پھر بچوں سے درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھوائیں۔ پہلی پڑھائی کے بعد نظم کی فہم کے لیے مختصر سوالات کیجیے۔ جیسے:

جنگل اور باغ میں کیا فرق ہے؟

پڑھنے کا
ایک لمحہ

اہم الفاظ



۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سجنا	ترتیب دینا، آراستہ کرنا	ناتا	تعلق، رشتہ
نیک	اچھا، خوبی والا	سنوارنا	درست کرنا
جان دارنا	جان قربان کرنا	حیوان	جانور، مویشی
مولا	مالک	سیدھے راستے سے ہٹے ہوئے	بھٹکے ہوئے
داتا	دینے والا		

آؤ سمجھیں



۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حمد کسے کہتے ہیں؟

(ب) اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی کن کن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(ج) اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ایسی پانچ چیزوں کے نام لکھیں، جن کا ذکر اس نظم میں نہیں ہے۔

(د) شعر نمبر ۱۶ اور ۱۷ کا مفہوم بیان کریں۔

(ه) پرندے اپنے دن کا آغاز اللہ کی حمد سے کرتے ہیں۔ آپ اپنے دن کا آغاز کیسے کرتے ہیں؟

اہم الفاظ دینے کا مقصد بچوں کو نئے اور مشکل الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوالات دینے کا مقصد نظم سے متعلق بچوں کی فہم کا جائزہ لینا ہے۔



۳۔ مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

پھولوں اور _____ سے سجائی تو نے ہی _____ بنائے
عقل _____ والا تو ہے ہم محتاجوں کے _____ آئیں
مل جل کر ہم _____ سنواریں نام پہ تیرے _____ کو واریں

بات سے نکلے بات



۴۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں دی ہیں۔ ان نعمتوں کا شکر ہم کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

لفظوں کا کھیل



۵۔ ”حمد“ میں سے کوئی سے پانچ، چار حرفی الفاظ چُن کر لکھیں اور ان کے حروف الگ الگ کریں۔

حروف				الفاظ

”بات سے نکلے بات“ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں سے پوچھیں کہ وہ کون سے کام ہیں جن کو وہ کرنا پسند کرتے ہیں اور کون سے کاموں کو ناپسند کرتے ہیں۔ اس کے بعد جماعت میں بچوں کے چار گروہ بنائیں۔ ہر گروہ سے کہیں کہ وہ آپس میں بحث کریں اور ایک الگ صفحے پر ایسے کام لکھیں، جن کے کرنے سے ہم اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکتے ہیں۔ اس سرگرمی کے اختتام پر ساری جماعت کے بچوں سے ان کی بنائی ہوئی فہرست لیں، ان میں سے چن کر دس شکر ادا کرنے والے کام ایک چارٹ پر لکھیں اور جماعت میں آویزاں کریں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کا مقصد بچوں سے الفاظ سازی کی مشق کروانا ہے۔



۶۔ دیے گئے الفاظ پر اعراب لگائیں اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔

عقل

محتاج

حیوان

پھول

بھٹکے

آؤ پڑھیں



۷۔ درج ذیل عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اُسی نے دنیا بنائی۔ اُسی نے ہمیں پیدا کیا۔ وہی ہمارا خالق ہے۔ اُس نے ہمیں بولنے کے لیے زبان دی۔ دیکھنے کو آنکھیں اور سُننے کو کان دیے۔ کام کاج کرنے کے لیے ہاتھ اور پاؤں دیے۔ اُسی نے کھانے کے لیے اچھی اچھی نعمتیں دیں۔ وہی ہر شے کا خالق ہے۔ ہم اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔ ہم اُسی سے دُعا مانگتے ہیں۔ دُعا بھی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ عبادت کرنے والے سے خوش ہوتا ہے۔

قواعد سیکھیں



۸۔ دیے گئے الفاظ میں سے متضاد چُن کر خالی خانوں میں لکھیں۔

بادشاہ	حیوان	آسان	موت	اندھیرا
دُشوار	حیات	روشنی	گدا	بشر
زندگی	انسان	شاہ	مُشکل	اُجالا
				مُتضاد

”آؤ پڑھیں“ کے تحت دی گئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھو انہیں، پھر عبارت کا مفہوم پوچھیں۔

بچوں کو متضاد الفاظ کا مفہوم بتائیں اور ان کی مشق کروائیں۔

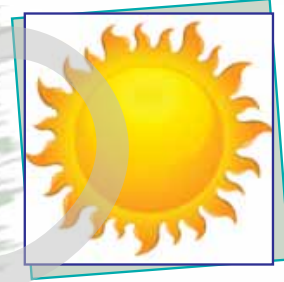


آؤ لکھیں



۹۔ دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں۔ ہر تصویر کے بارے میں تین تین جملوں میں بتائیں کہ ہمیں ان نعمتوں سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟





سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کرنے کے لیے بچوں کی رہنمائی کریں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔



نعت

مقاصد

- یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:
- توجہ سے سن کر اپنے رد عمل/خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے سے کر سکیں۔
- نظم کو درست تلفظ، آہنگ، لے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- سبق (نظم) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- اکس سے تیس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- ابلاغ یاد گرا یسے ہی ذرائع سے نظمیں وغیرہ سنیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔

پڑھنے سے پہلے

- نبی کسے کہتے ہیں؟
- اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کتنے نبی بھیجے؟
- نبیوں کو دنیا میں بھیجے کا کیا مقصد تھا؟

آؤ مزید جانیں

- ”نعت“ ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مقام و مرتبہ اور صفات بیان کی گئی ہوں۔

یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”مقاصد“ دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”پڑھنے سے پہلے“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”پڑھنے کے دوران میں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”آؤ مزید جانیں“ میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



سبق ۲

نعت

مٹی بن گئی چاندی سونا، کانٹے بن گئے پھول
دُنیا میں وہ برکت لے کر آئے پاک رسول
مکہ کی گلیوں میں اُترا **رحمت** کا سامان
اس دِن سے یہ شہر بنا سب شہروں کا **سُلطان**
لاچ، **بُغض**، **عداوت** چھوڑو، سب سچے بن جاؤ
جو دیکھے تعریف کرے ایسے اچھے بن جاؤ
آپ کی ان اچھی باتوں کو جس جس نے اپنایا
اِس دنیا اور اُس دنیا میں اونچا رُتبہ پایا
آج بھی سچے دل سے جو ان باتوں کو اپنائے
اپنے سر پر اللہ کی رحمت کا سایہ پائے

(سید نظر زیدی)

🕉 حضور ﷺ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

پڑھنے
کے دوران
میں

نظم پہلے خود آہنگ اور لے سے پڑھیں، پھر بچوں سے پڑھوائیں۔ مختصر سوالات سے فہم کو جانچیں۔ بچوں کو ”نعت“ کے اشعار کا مفہوم آسان لفظوں میں سمجھائیں۔
کسی بچے سے نعت پڑھوائیں اور دوسرے بچوں سے نعت میں آنے والے ہم آواز الفاظ پڑھانے کے لیے کہیں۔



اہم الفاظ



۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی
سُلطان	کسی ملک کا بادشاہ
عداوت	دُشمنی
بُغض	دل میں نفرت یا دشمنی رکھنا
رحمت	مہربانی، بخشش

آؤ سمجھیں



۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ”حمد“ اور ”نعت“ میں کیا فرق ہے؟

(ب) مٹی کے ”چاندی، سونا“ اور کانٹوں کے ”پھول“ بننے سے کیا مراد ہے؟

(ج) اس نعت میں کن کن بُرائیوں سے منع کیا گیا ہے؟

(د) نعت کے آخری دو اشعار کا مفہوم اپنے لفظوں میں بیان کریں۔

(ه) دُنیا اور آخرت کی کامیابی کیسے ممکن ہے؟

اہم الفاظ دینے کا مقصد بچوں کو مشکل الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرۃ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے۔

سوالات پوچھنے کا مقصد نظم سے متعلق بچوں کی فہم کا جائزہ لینا ہے۔



۳۔ درست لفظ چُن کر مصرعے مکمل کریں۔

سونا	ہیرا	○ مٹی بن گئی چاندی _____ ، کانٹے بن گئے پھول
برکت	رحمت	○ مکہ کی گلیوں میں اُترا _____ کا سامان
ملکوں	شہروں	○ اُس دن سے یہ شہر بنا سب _____ کا سلطان
تعریف	ہدایت	○ جو دیکھے _____ کرے ایسے اچھے بن جاؤ

بات سے نکلے بات



۴۔ پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ایک ایک پیاری بات ساتھیوں کو سنائیں۔

۵۔ لائبریری سے نعتوں کی کوئی کتاب حاصل کریں اور اس میں سے اپنی پسند کی کوئی نعت چُن کر درست تلفظ، آہنگ، لے اور روانی کے ساتھ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

لفظوں کا کھیل



۶۔ عدد دیکھ کر گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھیں۔

		26			21
		27			22

بچوں کو بتائیں کہ نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کے لیے رحمت بن کر آئے اس لیے انھیں ”رحمت للعالمین“ کہا جاتا ہے۔ نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعلیمات اللہ تعالیٰ کے حکم کے عین مطابق ہیں۔ اس لیے آپ کی پیروی ہی سے ہماری کامیابی ممکن ہے۔ سوال نمبر ۳ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو نعت کے اشعار دہرانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۴ اور ۵ کی سرگرمیوں کا مقصد سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کی نشوونما ہے۔

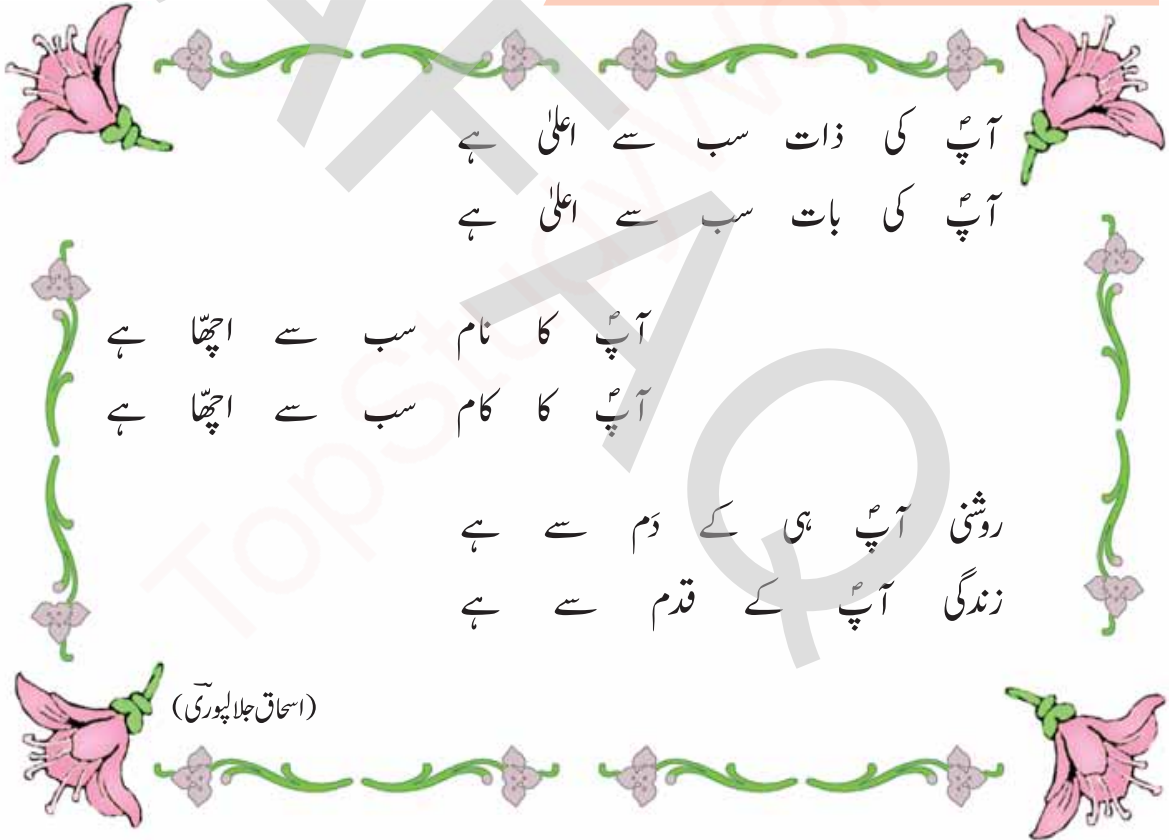


		28			23
		29			24
		30			25

آؤ پڑھیں



۷۔ دیے گئے اشعار درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔



بچوں سے مکرمہ جماعت میں موجود اشیا کی گنتی کروائیں اور بچوں کو بتائیں کہ گنتی کا استعمال چیزوں کی تعداد بتانے کے لیے ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں بچوں سے لفظی گنتی کی مشق کروائیں۔

سوال نمبر ۷ میں دیے گئے اشعار بچوں سے درست تلفظ اور آہنگ کے ساتھ پڑھوائیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ اشعار پڑھتے ہوئے ان کے مفہوم پر بھی غور کریں۔ پڑھائی کروانے کے بعد بچوں سے ان اشعار کا مفہوم بھی سنیں۔



قواعد سیکھیں



ایسے الفاظ جو مونث کے لیے بولے جاتے ہوں، ان کی جمع بنانے کے لیے الفاظ کے آخر میں ”اں“ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: کُرسی سے کُرسیاں

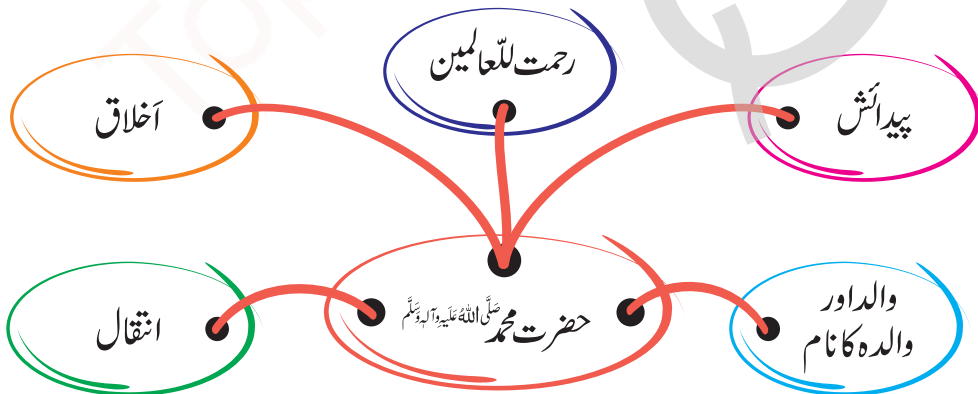
۸۔ جملوں کے سامنے دیے گئے واحد الفاظ کے جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

- پھولوں پر _____ بیٹھی ہیں۔ تنتلی
- باغ میں _____ کھیل رہی ہیں۔ بچی
- دادی جان نے بچوں کو _____ سنائیں۔ کہانی
- کسان کی تینوں _____ سمجھ دار ہیں۔ بیٹی
- جنگل میں _____ ادھر ادھر دوڑ رہی تھیں۔ ہرنی

آؤ لکھیں



۹۔ دیے گئے اشارات سے متعلق معلومات اکٹھی کریں پھر ان معلومات کی مدد سے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے متعلق پانچ جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔



بچوں کو جماعت میں موجود مختلف اشیا (کاپی، کاپیاں اور کھڑکی، کھڑکیاں) کی مدد سے مونث الفاظ کی جمع کا تصور سمجھائیں۔
سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کروانے سے پہلے معلوماتی چال مکمل کروائیں۔ ان معلومات کی مدد سے پہلے زبانی جملے بنوائیں بعد ازاں لکھوائیں۔

پڑھنا سیکھنا



حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مقاصد

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ❑ سنی ہوئی کہانی / گفتگو / قصے کا تجزیہ کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- ❑ سبق (نثر) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- ❑ کسی کہانی یا عبارت کو اپنے الفاظ میں مناسب لہجے، تلفظ اور آہنگ سے بیان کر سکیں۔
- ❑ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق ۱۰ یا زائد الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔
- ❑ استفہامی اور انکاری جملوں میں فرق کر سکیں۔
- ❑ کسی موضوع پر خود سے کم از کم دس یا معنی جملے لکھ سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- ❑ درود سنائیں۔
- ❑ پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کہاں پیدا ہوئے؟
- ❑ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پانچ اسمائے مبارک سنائیں۔

آؤ مزید جانیں

- ❑ لفظ ”محمد“ قرآن میں ۴ بار آیا ہے۔



یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”مقاصد“ دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”پڑھنے سے پہلے“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”پڑھنے کے دوران“ میں کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”آؤ مزید جانیں“ میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ساری دُنیا کے لیے رَحْمَت بن کر آئے۔ آپ کے اخلاق بہت اچھے تھے۔ آپ ہر ایک سے بے حد محبت کرتے تھے۔ اس لیے لوگ بھی آپ کو بہت چاہتے تھے۔ یوں تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی کا خیال رکھتے تھے، لیکن بچوں پر تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفقت بہت ہی زیادہ تھی۔ آپ بچوں کو دیکھتے تو خود اُن کو بلاتے۔ اُن کو سلام کرنے میں پہل کرتے۔ اُن کا حال پوچھتے۔ پیار سے اُن کے سر پر ہاتھ پھیرتے۔ اُن سے پیاری پیاری باتیں کرتے۔ آپ کی محبت اور شفقت دیکھ کر بچے بھی آپ سے گھل جاتے۔

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کبھی کبھی بچوں کے ساتھ مل کر خود بھی کھیلتے۔ آپ بچوں کو ایک قطار میں کھڑا کر دیتے اور خود اُن سے کچھ دُور بیٹھ جاتے۔ آپ اپنے دونوں ہاتھ پھیلا لیتے اور اُن سے کہتے: ”ہمارے پاس دوڑ کر آؤ۔ جو بچہ ہمیں سب سے پہلے چھوئے گا، اُسے انعام دیں گے۔“ بچے تیز دوڑتے ہوئے آتے تو رُک نہ پاتے۔ کوئی آپ کے سینہ مبارک پر گرنا، کوئی پیٹ پر۔ آپ اُن کو سینے سے لگا لیتے اور خوب پیار کرتے۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود بھی بچوں سے پیار کرتے اور دوسروں کو بھی پیار کرنے کی نصیحت کرتے۔ آپ فرماتے: ”جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی عزت نہیں کرتا، اُس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔“

پڑھنے کے دوران میں
بچے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر گُر پڑتے تو آپ کیا کرتے؟

بچوں سے پیار سے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اعلیٰ اخلاق کے بارے میں بات چیت کریں۔ بچوں کو اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی ترغیب دینے کے لیے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاق سے متعلق کچھ واقعات جماعت میں سنائیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اعلیٰ اخلاق و کردار کی کون کون سی خوبیاں ان میں بھی موجود ہیں اور کون سی خوبیاں وہ اپنے آپ میں پیدا کرنا چاہتے ہیں؟



اہم الفاظ



۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اخلاق	طور طریقے، اچھی عادتیں	بے حد	بے حساب
شفقت	مہربانی	گھل مل جانا	ایک ہو جانا

آؤ سمجھیں



۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بچوں سے کس طرح پیش آتے تھے؟

(ب) حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بچوں کو قطار میں کھڑا کر کے کیا کہتے؟

(ج) حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے چھوٹوں پر شفقت کرنے سے متعلق کیا فرمایا؟

(د) پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاق سے متعلق پانچ جملے لکھیں۔

(ه) آپ اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں؟

اہم الفاظ کے معانی سمجھانے کے لیے بچوں سے پہلے متن میں سے متعلقہ الفاظ تلاش کروائیں اور پھر جملوں میں ان الفاظ کے استعمال پر غور کرتے ہوئے معانی سمجھنے کی

ہدایت دیں۔

سوالات دینے کا مقصد سبق سے متعلق بچوں کی فہم کا جائزہ لینا ہے۔



بات سے نکلے بات

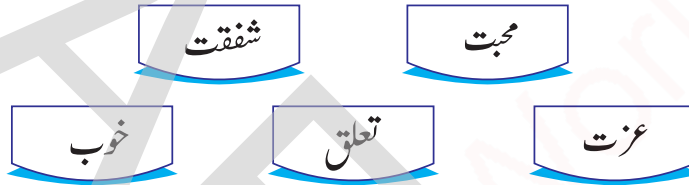


۳۔ لائبریری میں سے ”سیرت النبیؐ“ سے متعلق کوئی کتاب حاصل کریں اور اس کتاب میں سے آپؐ کے اخلاق کے بارے میں کوئی ایک واقعہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

لفظوں کا کھیل



۴۔ دیے گئے الفاظ پر لغت کی مدد سے اعراب لگائیں اور درست تلفظ سے پڑھیں۔



آؤ پڑھیں



۵۔ دی گئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو اخلاق کا بہترین نمونہ بنا کر بھیجا۔ ایک بار کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور ﷺ کے اخلاق کیسے تھے؟ انھوں نے فرمایا: ”کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا؟ جو کچھ قرآن میں ہے، وہ حضور ﷺ کے اخلاق تھے۔“ آپؐ کی ساری زندگی قرآن پاک کا عملی نمونہ ہے۔

بچوں سے پیارے نبی ﷺ کے اخلاق پر مبنی واقعہ سننے کے بعد اس واقعے سے متعلق چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھیں۔
سوال نمبر ۳ کی سرگرمی کا مقصد سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کی نشوونما ہے۔

سوال نمبر ۵ کی سرگرمی میں دی گئی عبارت پڑھنے کے لیے بچوں کو ایک منٹ کا وقت دیں۔ پڑھنے کے دوران میں ان کے درست تلفظ اور روانی کا خاص خیال رکھیں۔



قواعد سیکھیں



درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

سڑک پر بھیڑ نہیں تھی۔

جی ہاں سڑک پر بھیڑ تھی۔

کیا سڑک پر بھیڑ تھی؟

اوپر دیے گئے پہلے جملے میں کوئی بات یا سوال پوچھا جا رہا ہے۔ جس جملے میں کوئی سوال یا بات پوچھی جائے، وہ ”استفہامیہ جملہ“ کہلاتا ہے۔ جبکہ دوسرے جملے میں استفہامیہ جملے کے جواب میں اقرار کیا گیا ہے اس لیے یہ ”اقراری جملہ“ ہے۔ تیسرے جملے میں استفہامیہ جملے کے جواب میں انکار کیا گیا ہے۔ ایسے جملے کو ”انکاری جملہ“ کہتے ہیں۔

۶۔ مثال کے مطابق دیے گئے استفہامیہ جملوں کو انکاری جملوں میں تبدیل کریں۔

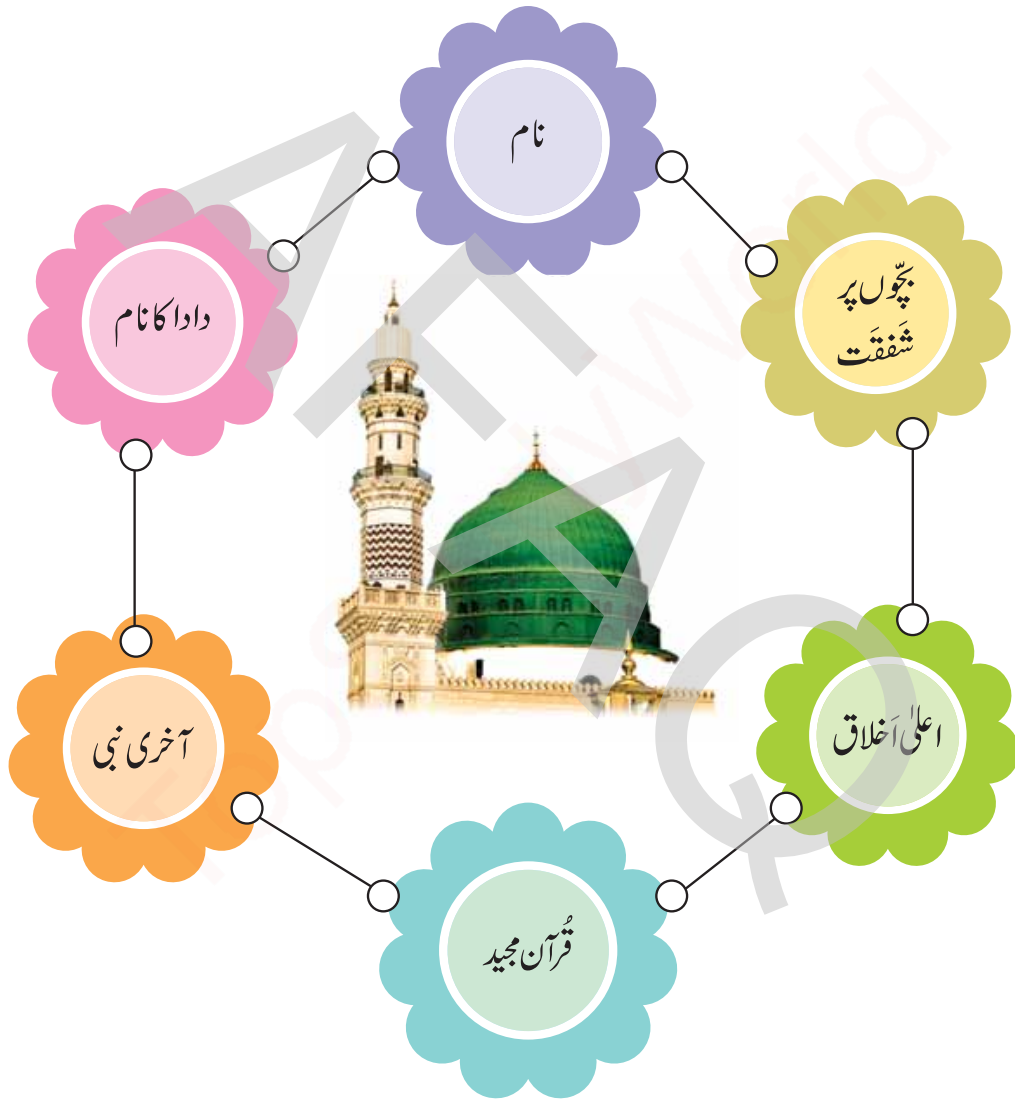
انکاری جملے	استفہامیہ جملے
ابو جان پھل نہیں لائیں گے۔	کیا ابو جان پھل لائیں گے؟
	کیا زار نے سبق پڑھ لیا ہے؟
	کیا ہم میچ جیت لیں گے؟
	کیا میں شربت پیوں گی؟
	کیا دھوبی نے کپڑے دھوئے؟

سوال نمبر ۶ میں دی گئی سرگرمی حل کروانے سے پہلے بچوں کو دو گروہوں میں تقسیم کریں، ایک گروہ کے بچے استفہامیہ جملے بولیں جبکہ دوسرے گروہ کے بچے انھی جملوں کو انکاری جملوں میں تبدیل کریں۔





۷۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں ایک چارٹ پر دس جملے لکھیں اور جماعت میں آویزاں کریں۔



یہ سرگرمی کروانے کے لیے دیے گئے تمام الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔ جماعت کے بچوں کے چار گروہ بنا کر اس سرگرمی کو مکمل کروائیں۔ ہر گروہ ان الفاظ سے متعلق باہمی مشاورت سے جملے لکھے اور پھر آخر میں منتخب کر کے کم از کم دس جملے چارٹ پر لکھوائیں۔



سب خاص ہیں

مقاصد

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ④ نسبتاً طویل گفتگو یا تقریر سن کر اس کے اجزاء مثلاً (ابتداء، اہم نکات، نتائج) اخذ کر سکیں۔
- ④ سن کر اپنے رد عمل/خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے سے کر سکیں۔
- ④ نثر کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- ④ سبق (نثر) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- ④ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- ④ گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔
- ④ اپنے ارد گرد کے ماحول کے بارے میں کسی موضوع پر کم از کم دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔



پڑھنے سے پہلے

- ④ پیشہ کے کہتے ہیں؟ چند پیشوں کے نام بتائیں۔
- ④ آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں؟

آؤ مزید جانیں

- ④ ہمارے ملک پاکستان کے بانی قائد اعظم محمد علی جناحؒ ایک مشہور وکیل تھے۔



یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”مقاصد“ دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”پڑھنے سے پہلے“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”پڑھنے کے دوران میں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”آؤ مزید جانیں“ میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



سب خاص ہیں

زندگی گزارنے کے لیے انسان کو مختلف چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے



جو کام کیے جاتے ہیں وہ پیشے کہلاتے ہیں۔ اگر ہم اپنے ارد گرد نظر دوڑائیں تو ہمیں مختلف پیشوں سے وابستہ لوگ معاشرے کی خدمت کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔ آئیے، آج ہم ان میں سے چند لوگوں کی آپ سے ملاقات کروائیں۔

میں ایک اُستاد ہوں۔ میں لوگوں کو پڑھنا لکھنا سکھاتی ہوں۔ میں معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کی تربیت بھی کرتی ہوں۔ مجھے اپنے پیشے پر اس لیے فخر ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے آپ کو معلم قرار دیا ہے۔

میں ایک زرعی ماہر ہوں۔ میں کسانوں کی مدد کرتا ہوں۔ زراعت میں ہونے والی جدید تبدیلیوں سے کسانوں کو آگاہ کرتا ہوں تاکہ وہ اپنے کھیتوں سے بہترین فصلیں اگاسکیں۔ آپ مجھے فصلوں کا ڈاکٹر بھی کہہ سکتے ہیں۔



بچوں کو بتائیں کہ ہر انسان ایک دوسرے کی مدد اور تعاون کے ساتھ زندگی گزارتا ہے۔





میں ایک انجینئر ہوں۔ میں مختلف عمارتوں، پلوں اور سڑکوں کے نقشے بناتا ہوں۔ بڑی بڑی مشینوں اور چھوٹے چھوٹے پُروں کو بنانے کے لیے بھی نمونے تیار کرتا ہوں۔



میں ایک فوجی ہوں۔ میں اپنے وطن کی سرحدوں میں رہنے والے لوگوں کی حفاظت کرتا ہوں اور اپنے وطن کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار رہتا ہوں۔



میں ایک وکیل ہوں۔ میں عدالت کے ذریعے سے غلط کام کرنے والوں کو سزا دلواتی ہوں۔ اسی طرح بے گناہ لوگوں کو عدالت ہی کے ذریعے سے انصاف بھی دلواتی ہوں۔

کچھ پیشے دیہات اور شہروں میں مشترک ہوتے ہیں۔ موچی جو تے مرمت کرتا ہے۔ معمار ہمارے لیے مکان بناتا ہے۔ حجام ہمارے بال تراشتا ہے۔ درزی ہمیں کپڑے سی کر دیتا ہے۔ بڑھئی لکڑی کا کام کرتا ہے۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود اپنے ہاتھ سے کام کرتے تھے اور ہاتھ سے کام کرنے والے کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

پڑھنے کے دوران میں
 زرعی ماہر کس طرح سے کسانوں کی مدد کرتا ہے؟
 وطن کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے کون تیار رہتا ہے؟

بچوں کو بتائیں کہ ہر پیشے سے وابستہ لوگ قابل احترام ہوتے ہیں۔ بچوں سے سوال کریں کہ اگر وہ مزید کسی پیشے کے بارے میں جانتے ہیں یا بتانا چاہتے ہوں تو جماعت کے ساتھیوں کو بتائیں۔



اہم الفاظ



۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
دیکھنا	نظر دوڑانا	بندھا ہوا، جڑا ہوا	وابستہ
سناجھی، ایک جیسی	مُشترک	اخلاق اور آداب سکھانا	تربیت کرنا
شان کی بات ہونا	فخر ہونا	جہاں لوگ کسی زیادتی یا ظلم کے خلاف انصاف حاصل کرتے ہیں	عدالت

آؤ سمجھیں



۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

- (الف) پیشہ کسے کہتے ہیں؟
- (ب) اُستاد کا پیشہ باعثِ فخر کیوں ہے؟
- (ج) دیہات اور شہر میں کون کون سے پیشے مُشترک ہوتے ہیں؟
- (د) قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کس پیشے سے تعلق رکھتے تھے؟
- (ه) اسکول سے گھر آتے ہوئے آپ نے کون کون سے پیشوں سے متعلق افراد کو دیکھا؟

سوال نمبر ۱ کی سرگرمی کا مقصد اہم الفاظ کے معانی سمجھنا اور ان کا روزمرہ زندگی میں استعمال سیکھنا ہے۔ سوال نمبر ۲ کا مقصد بچوں کی سبق سے متعلق فہم کا جائزہ لینا ہے۔



۳۔ کالم الف میں دیے گئے ناموں کو کالم ب میں دیے گئے درست کاموں سے ملائیں۔

کالم ب

کالم الف

لوہے کے اوزار بناتا ہے۔

نرس

ہسپتال میں مریضوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔

ڈرائیور

مزے دار کھانے پکاتا ہے۔

معمار

مکان بناتا ہے۔

لوہار

سواری کے ذریعے سے لوگوں کو ان کی منزل تک پہنچاتا ہے۔

باورچی

بات سے نکلے بات



۴۔ اپنے استاد کی رہنمائی میں سبق ”سب خاص ہیں“ کے حوالے سے پیشوں کی اہمیت اور اہم نکات پر بات چیت کریں۔

لفظوں کا کھیل



۵۔ دیے گئے اشاروں کی مدد سے حروف کی ترتیب کو درست کر کے الفاظ بنائیں اور لکھیں۔



س ا ک ن

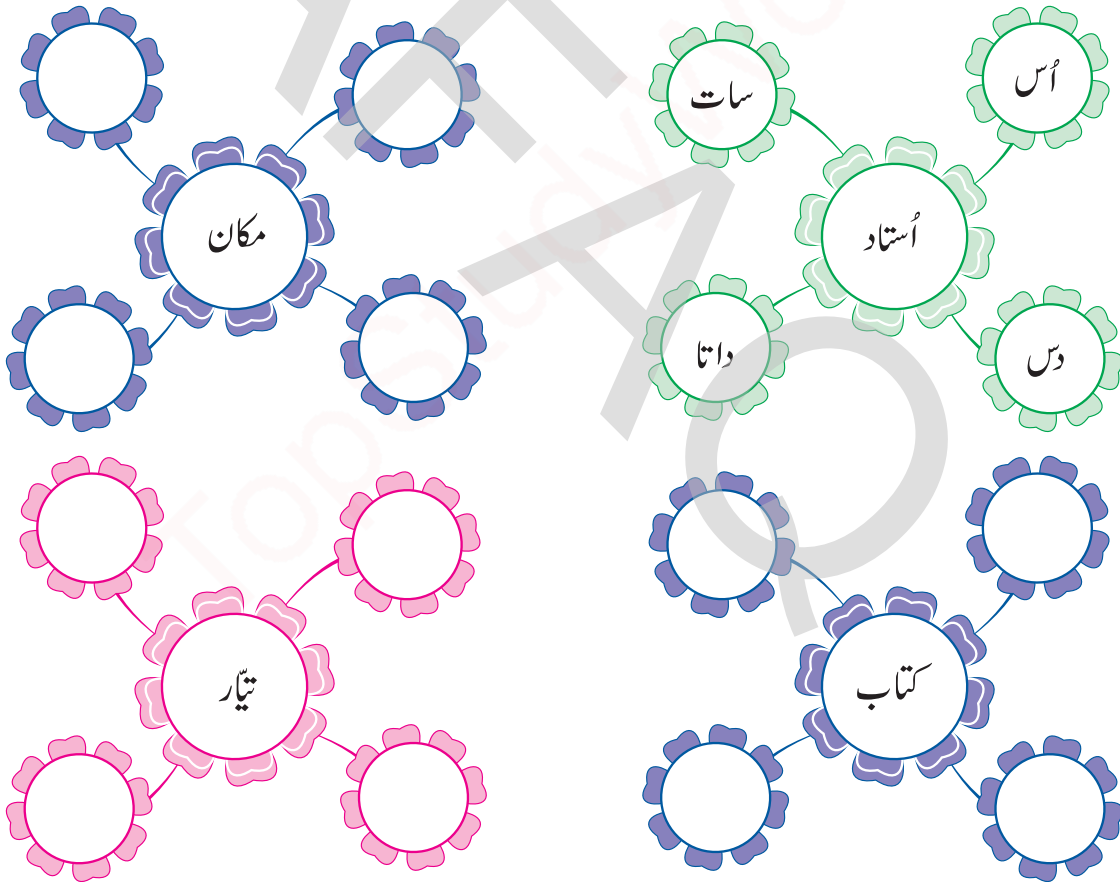
اناج اُگانے والا

سوال نمبر ۳ کروانے سے پہلے استاد بچوں سے پیشہ ور لوگوں کے نام پوچھ کر ان کے متعلق کاموں کے بارے میں دریافت کریں۔ جیسے: خطا اور پارسل کون لے کر آتا ہے؟ (ڈاکیا) اساتذہ کرام پیشوں سے متعلق صورت حال فراہم کر کے بچوں سے رول پلے کروائیں۔ جیسے پچوالدین کو اپنا پسندیدہ پیشہ اپنانے کے لیے قائل کر لے یا سچے آپس میں مختلف پیشوں کی خوبیوں کو واقعہ کی صورت میں پیش کریں۔ سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کا مقصد بچوں کی سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔



- علاج کرنے والا ا ک ٹ ر ڈ []
- لکڑی سے فرنیچر بنانے والا ٹھ ی ے ب []
- بال کاٹنے والا م ج ح ج ا []
- جوتوں کی مرمت کرنے والا ج ی و م []

۶۔ مثال کے مطابق الفاظ کے حروف کی مدد سے نئے الفاظ بنائیں۔



سوال نمبر ۵ اور ۶ کی سرگرمیوں کا مقصد بچوں سے الفاظ سازی کی مشق کروانا اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کروانا ہے۔



آؤ پڑھیں



۷۔ دیا گیا پیرا گراف درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں اور سوالات کے جوابات دیں۔

ہر پیشے کے لیے مختلف طرح کی قابلیت درکار ہوتی ہے۔ بعض پیشوں میں محض جسمانی مشقت سے کام چل جاتا ہے جبکہ بعض پیشوں میں اعلیٰ تعلیم، مہارت اور قابلیت ضروری ہوتی ہے۔ قابلیت کے ساتھ ساتھ اپنے پیشے کے ساتھ دل چسپی بھی ضروری ہے۔ جو لوگ اپنی پسند کا پیشہ اختیار کرتے ہیں، وہ اپنی قابلیت کا بھرپور استعمال کر کے بہت جلد ترقی کرتے ہیں۔

سوالات

○ کن پیشوں میں صرف جسمانی مشقت کی ضرورت ہوتی ہے؟

○ اپنی پسند کا پیشہ اختیار کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

○ دو ایسے پیشوں کے نام بتائیں جن میں اعلیٰ تعلیم، مہارت اور قابلیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

قواعد سیکھیں



دے گئے جملوں کو غور سے پڑھیں۔

○ راشد چار دن پہلے لاہور گیا تھا۔ ○ کل رات بارش ہوئی تھی۔ ○ دادا جان آج صبح پھل لائے تھے۔

اوپر دی گئی مثالوں سے پتا چلتا ہے کہ راشد گزرے ہوئے زمانے میں لاہور گیا تھا۔ بارش بھی گزرے ہوئے وقت میں ہوئی تھی اور دادا جان بھی گزرے ہوئے زمانے میں پھل لائے تھے۔

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کا مقصد متن کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا اور اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات دینا ہے۔



وہ کام جو گزرے ہوئے زمانے، یا ماضی میں ہوا ہو، اُسے ”فعل ماضی“ کہتے ہیں۔
۸۔ دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور اس کے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے لکھیں۔ جیسے: لڑکا جھولا جھول رہا تھا۔



Blank lines for writing the answer.

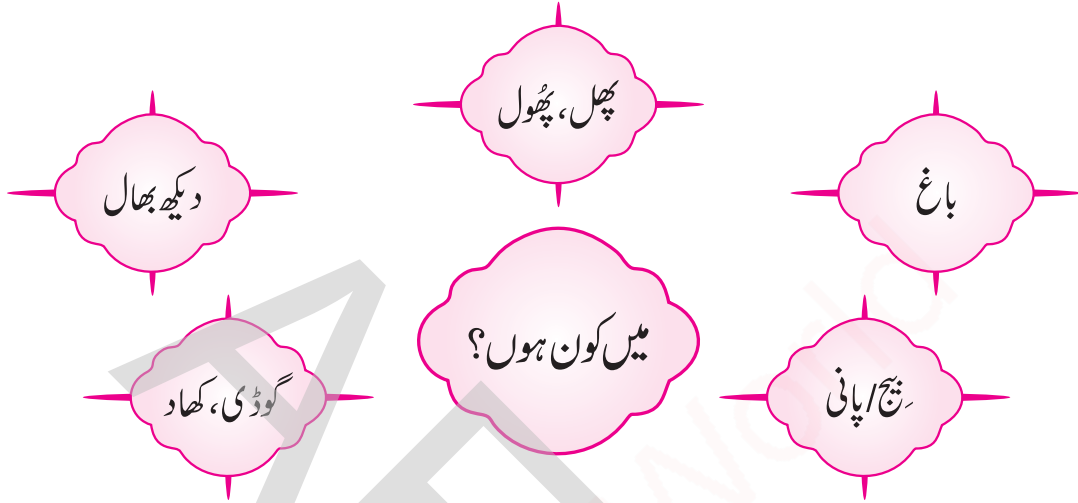
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں سے سادہ جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کروانے کی زبانی مشق کروائی جائے۔
اساتذہ کرام تختہ تحریر پر چند سادہ جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کروائیں۔



آؤ لکھیں



۹۔ دیے گئے خاکے کی مدد سے پیشہ بوجھیں اور اس کے بارے میں مربوط عبارت لکھیں۔



سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کروانے سے پہلے تہیہ تحریر پر خاکہ بنا کر بچوں سے اس پیشے کے بارے میں دریافت کریں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی تخلیقی کھائی کی مہارت کو پروان چڑھانا ہے۔



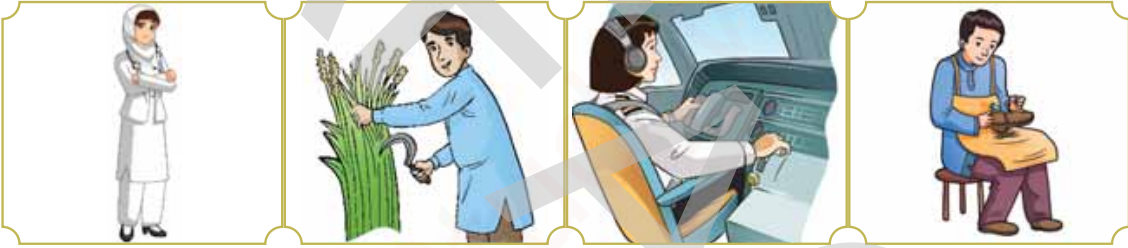
جائزہ نمبر ۱

سننا / بولنا

۱۔ دیا گیا واقعہ غور سے سنیں اور اس کو اپنے لفظوں میں بیان کریں۔

قریش اور عربوں کی ایک خصوصیت مہمان نوازی تھی۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ آلہ وسلم اس میں بھی سب سے ممتاز تھے۔ ایک بار ایک شخص آپ کے گھر مہمان بن کر آیا، اس وقت گھر میں بکری کے دودھ کے سوا کھانے کی کوئی چیز نہ تھی۔ رسول اللہ ﷺ آلہ وسلم نے وہ دودھ مہمان کو پلا دیا۔ آپ اور آپ کے گھر والے اس رات فاقے سے رہے۔

۲۔ تصویروں کو غور سے دیکھیں اور ان کے بارے میں دودو جملے بتائیں۔



پڑھنا

۳۔ دی گئی عبارت کو روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ آلہ وسلم کے گھر کے دوست تھے۔ آپ بہت مال دار آدمی تھے۔ آپ اللہ کی راہ میں بہت خرچ کرتے تھے۔ آپ لوگوں کی خدمت کرتے تھے۔ آپ کو پیارے نبی سے بہت محبت تھی۔ آپ نے ہر موقع پر رسول اکرم کا ساتھ دیا۔ آپ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔

سوال نمبر ۳ میں دی گئی عبارت بچوں سے ایک منٹ میں پڑھوائیں عبارت پڑھواتے ہوئے ہر جملے کے درست تلفظ اور روانی سے پڑھائی کرنے پر (۱) نمبر دیں۔ جبکہ ہر سوال کے درست جواب پر (۱) نمبر دیا جائے۔



سوالات

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ کون تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حضرت ابو بکر صدیقؓ سے کیا رشتہ تھا؟

آپ اپنا مال کہاں خرچ کرتے تھے؟

زبان شناسی

۴۔ ذیل میں دیے گئے جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کریں۔

جملہ	فعل ماضی جملہ
باغ میں چڑیاں اُڑتی ہیں۔	
سڑک پر بھیڑ ہے۔	
بچے کھیل رہے ہیں۔	
پھولوں پر تتلیاں بیٹھی ہیں۔	

۵۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	نیک	زندگی	آسان
متضاد			

۶۔ دیے گئے ہندسوں کے سامنے لفظوں میں گنتی لکھیں۔

ہندسے	۲۲	۲۵	۳۰
لفظی گنتی			

لکھنا

۷۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں: محتاج سلطان بے حد ہمیشہ سلام

۸۔ آپ اپنے گھر میں آنے والے مہمانوں کا کس طرح خیال رکھتے ہیں؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے دیا گیا جائزہ، انفرادی طور پر بچوں سے مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر شہابی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔
تحریری کام کروانے کے دوران میں بچوں کو باری باری بلا کر جائزے میں دی گئیں ٹھننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔



صبح کا وقت

مقاصد

- یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:
- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سن کر ان پر عمل کر سکیں۔
- توجہ سے سن کر اپنے رد عمل/خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجہ سے کر سکیں۔
- نظم کو درست تلفظ، آہنگ، لے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- فطرت سے متعلق موضوعات پر دی گئی تحریروں سے لطف اٹھا سکیں۔
- سبق (نظم) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- ہم آواز الفاظ کو سمجھ سکیں۔
- متضاد الفاظ کی نشان دہی کر سکیں۔
- کسی منظر/منظر کی تصویر دیکھ کر چند جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- آپ صبح سویرے کس وقت اٹھتے ہیں؟
- آپ صبح سویرے اٹھ کر کیا کام کرتے ہیں؟

آؤ مزید جانیں

- رات کو جلد سونا اور صبح جلد اٹھنا صحت کے لیے ضروری ہے۔ صبح کی سیر کرنے والے ہمیشہ چاق چو بند رہتے ہیں۔



یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”مقاصد“ دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”پڑھنے سے پہلے“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”پڑھنے کے دوران میں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”آؤ مزید جانیں“ میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع عمل کے مطابق دی جائیں۔



سبق ۵

صبح کا وقت

اُٹھو بیٹا آنکھیں کھولو
 اتنا سونا ٹھیک نہیں ہے
 صبح ہوئی ہے وقت سہانا
 سورج نکلا تارے بھاگے
 شاخِ شجر پر چڑیاں چہکیں
 پھول کھلے خوش رنگ رسیلے
 بیلا اور چنبیلی مہکی
 جوش پر اس دم بادِ صبا ہے
 پتوں پر ہیں اوس کے قطرے
 تم بھی اُٹھ کر باہر جاؤ
 اس منظر سے لطف اٹھاؤ

(شفیع الدین نیر)

”گاؤ خدا کا ترانا“ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
 سورج کے نکلنے ہی تارے کہاں چلے جاتے ہیں؟

پڑھنے
 کے دوران
 میں

نظم کو آہنگ اور لے کے ساتھ بچوں کو سنائیں اور پڑھوائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ صبح سویرے اٹھنا اچھی عادت ہے۔



اہم الفاظ



۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
صبح کی ٹھنڈی ہوا	بادِ صبا	پیارا	سُہانا
نظارہ	منظر	درخت کی ٹہنی	شاخِ شجر
مزا	لُطف	سیدھی سادھی اور دل کش	الہیلی

آؤ سمجھیں



۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

- (الف) صُبح سویرے اُٹھنے کے کیا فائدے ہیں؟
- (ب) اوس کے قطروں کو شاعر نے کس کی مانند کہا ہے؟
- (ج) شاعر نے اس نظم میں بچوں کو کس بات کی نصیحت کی ہے؟
- (د) اس نظم میں جن پھولوں کا ذکر کیا گیا ہے، اُن میں سے دو کے نام لکھیں۔
- (ه) اسم صفت کا استعمال کرتے ہوئے باغ کے منظر کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

سوال نمبر ۱ کی سرگرمی کا مقصد اہم الفاظ کے معانی سمجھنا اور ان کا روزمرہ زندگی میں استعمال سیکھنا ہے۔ سوال نمبر ۲ کا مقصد بچوں کی سبق سے متعلق فہم کا جائزہ لینا ہے۔ سوال نمبر ۲ کے جز (ه) کے لیے بچوں کو اسم صفت کے تصور سے روشناس کروائیں۔ (وہ الفاظ جو کسی جان دار یا بے جان کی خوبیاں یا خامیاں بیان کریں اسم صفت کہلاتے ہیں، جیسے: سُہانا، الہیلی وغیرہ۔)



بات سے نکلے بات



۳۔ دیا گیا پیرا گراف غور سے سنیں اور سوالات کے جوابات دیں۔

جب بھی کسی سے ملیں تو اَللّٰهُمَّ عَلَیْکَ کہیں، سلام کے جواب میں عَلَیْکَ السَّلَام کہیں۔ دانت صاف کرتے ہوئے اور منہ ہاتھ دھوتے وقت پانی ضائع نہ کریں۔ پانی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ پینے کے لیے ہمیشہ صاف پانی استعمال کریں۔ کمرہ جماعت اور گھر میں صفائی کا خیال رکھیں۔ جب بھی کمرے سے باہر آئیں تو بتی اور پنکھے بند کر دیا کریں۔ وقت پڑھیں، اسکول جائیں، پڑھنے اور کھیلنے کا وقت مقرر کریں۔ اسکول سے واپسی پر اپنی کتابیں، کاپیاں اور دیگر چیزیں خیال سے اپنے بستے میں رکھیں۔ اپنے دوستوں اور بہن بھائیوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے اُن کی پسند کا بھی خیال رکھیں۔

سوالات

پانی استعمال کرتے وقت کیا احتیاط کرنی چاہیے؟

پڑھنے اور کھیلنے کا وقت مقرر کرنے سے کیا فائدہ ہوگا؟

آپ نے جو پیرا گراف سنا، اس میں بتائی گئی کون کون سی اچھی باتوں پر آپ عمل کرتے ہیں؟

سوال نمبر ۳ میں دیا گیا پیرا گراف بچوں کو سنائیں۔ بعد ازاں اس سے متعلق مختلف سوالات کے ذریعے سے انھیں اپنے خیالات کے اظہار کرنے کا موقع دیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں میں سننے، بولنے اور اپنے رد عمل کے اظہار کی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا ہے۔ اس سرگرمی کے دوران میں ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ اساتذہ کرام خصوصی طور پر بچوں کو صاف پانی پینے کی ترغیب دیں اور انھیں پانی کو صاف رکھنے کے طریقوں سے آگاہ کریں۔ جیسے پانی اُبال کر پینا، پینے کے پانی کو ڈھانپ کر رکھنا وغیرہ۔



چنیلی



پاکستان اسلام آباد

آؤ پڑھیں



۶۔ دی گئی نظم آہنگ، لے، درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

سارے دریا، سب سمندر
تیز دھوپیں اور سائے
سب خزائیں، سب بہاریں
گل کھلائے، پھل اگائے
آسمان پر چاند، تارے
شان سے جو جگمگائے
اس جہاں کے سارے منظر
اک خدا نے سب بنائے
سب درختوں کی قطاریں
اک خدا نے سب بنائے
کتنے روشن، کتنے پیارے
اک خدا نے سب بنائے
(اعجاز فیروز اعجاز)

قواعد سیکھیں



۷۔ خط کشیدہ الفاظ کے متضاد بنائیں اور خالی جگہ پُر کریں۔

- صبح سے _____ تک بارش ہوتی رہی۔
- انسان ہو یا _____ سب اللہ کی مخلوق ہیں۔
- پہلے اپنا کام مکمل کریں، پھر _____ کریں۔
- سچ کو ہمیشہ فتح اور _____ کو شکست حاصل ہوتی ہے۔
- ہمارے گاؤں سے _____ تک پکی سڑک بن چکی ہے۔

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے اساتذہ سے اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام بچے نظم کو درست تلفظ، لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی پڑھائی کی مہارت کو بہتر بنانا ہے۔

سوال نمبر ۷ کے لیے نظم میں موجود متضاد الفاظ کی نشان دہی بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو متضاد الفاظ کا تصور پختہ کروائیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۸ کی سرگرمی مکمل کروائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد متضاد الفاظ کی شناخت اور ان کا درست استعمال ہے۔



آؤ لکھیں



۸۔ دی گئی تصویر غور سے دیکھیں اور اس کے بارے میں چند جملے لکھیں۔



Blank lined area for writing the answer.

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کا مقصد بچوں کی تخلیقی لکھائی کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔ تصویر سے متعلقہ زیادہ سے زیادہ ذخیرہ الفاظ تخیل، تحریر پر لکھیں اور بچوں کو جملوں میں استعمال کرنے کی ہدایت دیں۔



Approved by National Curriculum Council,
Ministry of Federal Education & Professional Training,
Government of Pakistan vide Letter No. F. No 1(1) 17-NCC,
dated 2nd December 2019

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان!
مرکزِ یقین شاد باد
پاک سر زمین کا نظام قوتِ اُخوتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پائندہ، تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد
پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال!
سایہٴ خدائے ذوالجلال

Developed by:



Association For Academic Quality

Lahore

Islamabad

18-A Johar Town, Lahore.

Ajmir Manziel 2, Stadium road Junction, IJP Road Islamabad

Phone: +92-42-111-AFAQ-PK (2327-75), 042-35171090-91

Ph: +92-51-8433228, +92-51-8433227

Fax: +92-42-35171089 Email: quality@afaq.edu.pk

Email: islamabad@afaq.edu.pk

www.afaq.edu.pk